سوال

(135)زردی مائل مٹیالے خون اور سفید رطوبت کی وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم امید کرتی ہیں کہ آپ زردی مائل اور مٹیالے رنگ کے خون کی ہمارے لیے وضاحت کریں گے۔ کیا ان کا حکم حیض کا حکم ہے؟ پھر سفید رطوبت کی کیا حیثیت ہے؟ کیا ان کے ساتھ عورت پر لازم ہے یہ جانتے ہوئے کہ خون حیض بند ہو گیا۔ کہ وہ غسل کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مٹیالے اور زردی مائل خون سے مراد وہ سیال مادہ ہے مٹیالے رنگ میں تبدیل ہو کر عورت (کے رحم) سے خارج ہوتا ہے جیسا کہ گوشت دھونے کے بعد پانی کا رنگ ہوتا ہے یعنی سرخ لیکن اس کی سرخی واضح نہیں ہوتی۔ اور "صفرہ" سے مراد وہ پیلا پانی ہے جو عورت (کے رحم) سے نکلتا ہے اس زردی مائل اور مٹیالے سیال مادوں کے متعلق علماء کے پانچ اقوال ہیں۔ سب سے صحیح قول یہ ہے کہ اگر یہ حیض کے متصل بعد نکلے تو وہ حیض شمار ہو گا بشرطیکہ وہ طویل نہ ہو۔ اور جو حیض کے ساتھ متصل نہ ہو وہ حیض شمار نہیں ہو گا۔ اور سفید رطوبت سے مراد یہ ہے کہ جب عورت اپنی شرمگاہ پر روئی رکھے اور اس کے رنگ کے بدلنے پر غور کرے۔ اگر روئی کا رنگ تبدیل ہو جائے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ ابھی خون منقطع نہیں ہوا۔ بعض عورتوں کو سفید رطوبت نہیں آتی ہے یعنی ان کو ایک حیض سے دوسرے حیض تک مٹیالے رنگ کا مادہ نکلتا رہتا ہے تو خون کا بند ہونا ان کے طہر کی نشانی ہے اگرچہ زردی باقی ہو کیونکہ اس کو سفیدی نہیں آتی۔ اور فی الواقع حیض کے مسائل بعض حالات میں عورتوں کے لیے بڑے مشکل ہوتے ہیں لیکن فطری تقاضوں کے مطابق زندگی بسر کرنے والی خواتین کو حیض میں کوئی مشکل نہیں ہوتی۔ ان مشکلات کا اکثر سبب بننے والی جڑی بوٹیاں یعنی وہ گولیاں ہیں جو وہ استعمال کرتی ہیں یہ گولیاں رحم کے لیے ضرر رساں ہونے کی وجہ سے عورتوں کے لیے بہت سی مشکلات پیدا کر دیتی ہیں اور ان مقتیان پر بھی جن سے وہ سوال کرتی ہیں لہٰذا میں خواتین کو ان گولیوں کے استعمال سے منع کرتا ہوں خاص طور پر وہ عورتیں جن کی ابھی شادی نہیں ہوئی۔ مجھ کو بعض ڈاکٹرز نے بتایا ہے کہ ان گولیوں کے استعمال سے بانجھ پن پیدا ہوتا ہے اور خطرہ لاحق ہو جاتا ہے کہ وہ عورت بچہ پیدا کرنے کے قابل نہیں رہے گی اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اس طرح کے غیر فطری طریقے منفی اثرات پیدا کرتے ہیں۔ پس حیض ایک طبعی خون ہے جس نے اس کی فطری رفتار کو روکنے کے لیے کوئی دوائی کھائی تو جسم پر اس کا رد عمل ایک لازمی امر ہے کیونکہ اس نے اپنے جسم کو فطرت کے اس تقاضے سے روکا ہے جس پر اللہ عزوجل نے اس کو پیدا کیا ہے لہٰذا میں (ایک مرتبہ پھر) عورتوں کو ان گولیوں کے استعمال سے خبردار کرتا ہوں۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف](#)

صفحہ نمبر **154**

محدث فتویٰ